المدائح النبویۃ

(1) من مبلغ عنی بجیرا رسالۃ
فھل لک فیما قلت بالخیف ھل لکا

کون ہے جو میری طرف سے بجیر کو یہ پیغام
پہنچائے کہ پتھر والی اونچی زمین میں جو کہا سے کیا
تو نے کہا ہے؟

(2) الی اللہ لا العزی ولا اللات وحدہ
فتنجو اذا کان النجاۃ وتسلم

حالانکہ وہ اکیلا دین ہے جو اللہ کی طرف جانے کا
مضبوط راستہ ہے نہ کہ عزی اور لات کی طرف۔
جب تو اسلام کو قبول کرے گا تو تیرے لیے
نجات اور سلامتی ہوگی۔

(3) لدی یوم لا ینجو ولیس بمفلت
من الناس الا طاھر القلب مسلم

اُس دن کہ جس دن لوگوں میں سے پاکیزہ
دل والا مسلمان ہی نجات یافتہ اور بچ جانے
والا ہوگا

(4)۔ وقال کل خلیل کنت آملہ
لا الھینک انی عنک مشغول

Scanned with CamScanner
CamScanner

اور اس نے کہا کہ میرا ہر وہ دوست جس سے میں حمایت و نصرت کی امید رکھتا تھا اس نے مجھے صاف صاف کہا کہ میں تیری مدد نہیں کر سکتا بے شک میں اپنے معاملات میں گھرا ہوا ہوں

(5) فقلت خلوا سبیلی لا ابا لکم
فکل ما قدر الرحمن مفعول

پس میں نے کہا کہ میرے سامنے سے دور ہو جاؤ مجھے جانے دو۔ مجھے تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے پس ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دی ہے وہ ہو کر رہے گی۔

(6) کل ابن انثی وان طالت سلامتہ
یوما علی آلۃ حدباء محمول

ہر انسان اس کی امن و سلامتی کی مدت چاہے کتنی ہی دراز کیوں نہ ہو جائے ایک دن اسے مُردے کی چارپائی پر ضرور لیٹنا ہے کہ اس کو اٹھایا جائے (موت لازم ہے)

(7) انبئت ان رسول اللہ اوعدنی
والعفو عند رسول اللہ مامول

مجھے خبر دی گئی ہے کہ اللہ کے رسول نے میری موت کا حکم نامہ جاری فرما دیا ہے جبکہ اللہ کے رسول کی وہ بارگاہ

ہے جس سے معافی کی امید کی جا سکتی ہے۔

(8) مھلا ھداک الذی اعطاک نافلة
القرآن فیھا مواعظ و تفصیل

یا رسول اللہ! مجھے مہلت دیں۔ وہ پروردگار کہ جس نے آپ کو علوم عظیمہ کے علاوہ قرآن مجید عطا کیا ہے جس میں نصیحتیں اور معانی کی وضاحتیں ہیں وہ اللہ آپ کی ہدایت میں مزید اضافہ فرمائے۔

(9) لا تاخذنی باقوال الوشاة ولم
اذنب وان کثرت فی الاقاویل

اے حبیب! چغل خوروں کی باتوں کی وجہ سے آپ میرا مؤاخذہ نہ کریں (جس کی سزا قتل ہو) اگرچہ میرے بارے بہت سی جھوٹی باتیں کی گئی ہیں۔

(10) ان الرسول لنور یستضاء بہ
وصارم من سیوف اللہ مسلول

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً نور ہیں جن سے اسلام کی روشنی حاصل کی جاتی ہے اور آقا علیہ الصلوۃ والسلام اللہ کی تلواروں میں سے نیام سے نکالی ہوئی ایک تلوار ہیں۔

(11) لقد قال کعب فی النبی قصیدۃ
وقلنا عسی فی مدحہ نتشارک
تحقیق کعب نے نبی مکرم کی مدح میں قصیدہ کہا اور
ہم نے کہا کہ قریب ہے کہ اس کی مدح کرنے میں ہم
بھی شریک ہو جائیں۔

(12) فان شملتنا بالجوائز رحمۃ
کرحمۃ کعب فھو کعب مبارک
پس اگر کعب کی رحمت کی طرح رحمت کا ایک خاص
حصہ ہمیں بھی شامل ہو جائے وہ کعب جو رحمت کی
وجہ سے مبارک ہو گیا

(13) عدمنا خیلنا ان لم تروھا
تثیر النقع موعدھا کداء
ہمارے گھوڑے باقی نہ رہیں اگر تم ہمیں اسے
مقام کداء کی طرف بڑھاتے ہوئے اور غبار اڑاتے
ہوئے نہ دیکھو۔

(14) یبارین الاعنۃ مصعدات
علی اکتافھا الاسل الظماء
وہ گھوڑے کتنی تیزی سے بلندی پر چڑھ رہے ہیں
گویا کہ وہ لگاموں سے مقابلہ کر رہے ہیں اور ان
کے سواروں نے اپنے کندھوں پر پیاسے نیزے

Scanned with CamScanner

اٹھا رکھے ہیں۔

(15) تظل جيادنا متمطرات
تلطمهن بالخمر النساء

ہمارے گھوڑے انتہائی عمدہ اور تیز رفتار ہیں
جن کے چہروں پر دشمن کی عورتیں اپنی اوڑھنیاں
مارتی ہیں (تاکہ وہ واپس چلے جائیں)

(16) فاما تعرضوا عنا اعتمرنا
وكان الفتح وانكشف الغطاء

پس اگر تم ہمارا مقابلہ نہ کرو تو ہم عمرہ کر لیں
گے فتح حاصل ہو جائے گی اور پردے ہٹ جائیں
گے۔

(17) والا فاصبروا لجلاد يوم
يعز الله فيه من يشاء

اور اگر تم نے ہمارا مقابلہ کیا تو تم سخت دن کی
جنگ کیلیے تیار ہو جاؤ اللہ اس میں جس کو چاہے گا
عزت دے گا۔

(18) وجبريل رسول الله فينا
وروح القدس ليس له كفاء

اور ہمارے درمیان اللہ کے قاصد حضرت جبریل علیہ السلام

ہیں اور وہ روح القدس ہیں کوئی ان کی نظیر نہیں

(19) وقال اللہ قد ارسلت عبدا
یقول الحق ان نفع البلاء

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے عظیم بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ اگر آزمائش ان کو نفع دیتی تو وہ حق بات کہنے سے نہ گھبراتے۔

(20) شھدت بہ فقوموا صدقوہ
فقلتم لا نقوم ولا نشاء

میں ان پر ایمان لایا اور میں نے ان کی رسالت کی گواہی دی پس تم کھڑے ہو جاؤ ان کی تصدیق کرو (ایمان قبول کرو) پس تم نے ہٹ دھری کرتے ہوئے کہا ہم کھڑے نہیں ہوں گے (ہمارا ایمان قبول کرنے کا ارادہ نہیں) اور نہ ہم ایسا چاہتے ہیں۔

(21) وقال اللہ قد یسرت جندا
ھم الانصار عرضتھا اللقاء

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یقیناً میں نے لشکر پیدا کیا ہے جو انصار پر مشتمل ہے ان کا ایک ہی مقصد ہے دشمن سے آمنا سامنا کرنا۔

(22) لنا في كل يوم من معد
سباب او قتال او هجاء

ہر روز قبیلہ معد کے ساتھ ہمارا سب و شتم کرنا، لڑائی کرنے اور ہجو کرنے میں مقابلہ ہوتا ہے

(23) فنحكم بالقوافي من هجانا
ونضرب حين تختلط الدماء

جو شخص ہماری ہجو کرتا ہے ہم اشعار کے ذریعے اس کو جواب دیتے ہیں اور جو ہمارے خلاف میدان جنگ میں اترتا ہے تو ہم خوب تلوار چلاتے ہیں۔

(24) الا ابلغ ابي سفيان عني
مغلغلة فقد برح الخفاء

اے مخاطب! ابوسفیان کو میری طرف سے پیغام پہنچا دے تاکہ اس پر معاملہ ظاہر ہو جائے۔

(25) بان سيوفنا تركتك عبدا
وعبد الدار سادتها الاماء

نیز تم انھیں یہ پیغام پہنچا دو کہ بے شک ہماری تلواروں نے تمھیں قیدی بنا دیا ہے اور عبد الدار کی قیادت لونڈیوں کے پاس آگئی ہے

Scanned with CamScanner

(26) هجوت محمدا فاجبت عنه
وعند اللہ فی ذاک الجزاء

تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے نامناسب الفاظ کہے تو میں نے ان کی طرف سے جواب دیا اس جواب دینے کی اللہ کے ہاں بڑی جزا ہے۔

(27) اتھجوہ ولست لہ بکفء
فشرکما لخیرکما الفداء

کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کرتا ہے جبکہ تیری ان کے ہاں کوئی حیثیت نہیں پس تمہارے بدترین کو اپنے سے بہتر پر قربان ہو جانا چاہیے۔

(28) هجوت مبارکا برا حنیفا
امین اللہ شیمتہ الوفاء

تو نے گستاخی کی ہے ان کی جو پاکیزہ ہیں، نیکی کے خوگر ہیں، ادیان باطلہ سے اعراض کرنے والے ہیں، اللہ کے امانت دار ہیں اور وفاداری ان کے اخلاق کا حصہ ہے

(29) فمن یھجو رسول اللہ منکم
ویمدحہ وینصرہ سواء

پس تم میں سے جو رسول اللہ کی شان میں گستاخی کرے، اور ان کی تعریف کرے اور ان کی مدد کرے سب برابر ہیں۔

Scanned with CamScanner

(30) فان ابی ووالدتی وعرضی
لعرض محمد منکم وقاء

پس بے شک میرے ماں باپ اور میری عزت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر قربان ہو جائے

(31) جزی اللہ رب الناس خیر جزائہ
رفیقین قالا خیمتی ام معبد

تمام لوگوں کا رب اللہ تعالیٰ ان دو ساتھیوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے جنہوں نے ام معبد کے خیمے میں قیام فرمایا۔

(32) ھما نزلا بالھدی واھتدت بہ
فقد فاز من امسی رفیق محمد

وہ دونوں ہدایت کے ساتھ ان پر اترے اور حضرت ام معبد نے ہدایت کو قبول کیا اور تحقیق وہ شخص کامیاب ہوئے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بنے۔

(33) فیا لقصی ما زوی اللہ عنکم
بہ من فخار لا یباری وسؤدد

پس اے قریش! اللہ تعالیٰ نے تم سے قابل فخر شخصیت کہ جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا اور سرداری کو لے لیا ہے۔

(34) ليهن بني كعب مقام فتاتهم
ومقعدها للمؤمنين بمرصد

اے بنی کعب تمہیں مبارک ہو تمہاری عورتوں کا مقام اور ان کا ٹھکانہ جو اہل ایمان کے کام آیا۔

(35) سلوا اختكم عن شاتها وانائها
فانكم ان تسألوا الشاة تشهد

تم اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کے بارے میں سوال کرو پس اگر تم بکری سے سوال کرو گے تو وہ بھی گواہی دے گی۔

(36) دعاها بشاة حائل فتحلبت
له بصريح ضرة الشاة مزبد

رسول اللہ نے ام معبد سے ایسی بکری مانگی جو کبھی حاملہ نہیں ہوئی تھی پس اس نے دودھ دیا اور اس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے۔

(37) فغادرها رهنا لديها لحالب
يرددها في مصدر ثم مورد

پس انہوں نے بکری کو حضرت ام معبد کے پاس چھوڑ دیا جس کا دودھ وہ ہر آنے جانے والے کیلئے نچوڑتی تھیں۔

Scanned with CamScanner

38) لقد خاب قوم غاب عنهم نبيهم
وقدس من يسري اليهم ويغتدي

یقیناً خائب و خاسر ہوئے وہ لوگ جن سے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے (قریش) اور پاکیزہ ہوئے وہ لوگ جو صبح و شام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے ہیں

39) ترحل عن قوم فضلت عقولهم
وحل على قوم بنور مجدد

جس قوم سے وہ ہجرت کر گئے ان کی عقلیں گمراہ ہو گئیں اور دوسری وہ قوم کہ جن کے پاس نئے نور کے ساتھ جلوہ افروز ہوئے

40) هداهم به بعد الضلالة ربهم
وارشدهم من يتبع الحق يرشد

ان کے رب نے گمراہی کے بعد انہیں ہدایت دی اور ان کی رہنمائی فرمائی اور جو شخص حق کی پیروی کرے اللہ تعالیٰ اسے رہنمائی دے ہی دیتا ہے۔

41) وهل يستوي ضلال قوم تسفهوا
عمى وهداة يهتدون بمهتد

کیا قوم کے گمراہ اور نابینے جنہوں نے بے وقوفی سے کام لیا اور ہدایت دینے والے کی طرف سے ہدایت پانے والے برابر ہو سکتے ہیں ؟

Scanned with CamScanner

(42) لقد نزلت منه علی اهل یثرب
رکاب ھدی حلت علیھم باسعد
یقیناً مدینہ والوں پر ہدایت کا قافلہ اترا جس کے
اترنے سے وہ سعادت مند اور خوش نصیب ہوگئے۔

(43) نبی یری مالا یری الناس حولہ
ویتلو کتاب اللّٰہ فی کل مسجد
اللّٰہ کے نبی وہ دیکھتے ہیں جو آپ کے گرد رہنے والے
لوگ نہیں دیکھ سکتے اور وہ ہر مجلس میں اللّٰہ کی
آیات تلاوت کرتے ہیں۔

(44) وان قال فی یوم مقالۃ غائب
فتصدیقھا فی الیوم او فی ضحی الغد
اللّٰہ کے نبی آج کے دن اگر کوئی غیب کی بات
ارشاد فرماتے ہیں تو اس کی تصدیق اُسی دن
یا آئندہ کل دوپہر میں ہو جاتی ہے۔

(45) لیھن ابابکر سعادۃ جدہ
بصحبتہ من یسعد اللّٰہ یسعد
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
صحبت کی وجہ سے جو بزرگی حاصل ہوئی وہ انھیں
مبارک ہو اور جس کو اللّٰہ تعالیٰ خوش نصیب کرے
وہ خوش نصیب ہو ہی جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(46) بطيبة رسم للرسول ومعهد
منير وقد تعفو الرسوم وتهمد

مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشن نشانیاں اور علامات موجود ہیں جبکہ دوسری نشانیاں مٹ چکی ہیں ۔

(47) ولا تنمحی الآيات من دار حرمة
بها منبر الهادی الذی كان يصعد

مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ محترم کی نشانیاں نہیں مٹیں ۔ ان میں سے ایک آپ کا منبر ہے کہ جس پر آپ جلوہ گر ہوتے تھے ۔

(48) وواضح آيات وباقی معالم
وربع له فيه مصلى ومسجد

مدینہ منورہ میں آپ کی واضح نشانیاں ، باقی رہنے والی علامات بطورِ خاص آپ کا شانہِ اقدس ، جائے نماز اور مسجد (یہ سب موجود ہیں) ۔

(49) بها حجرات كان ينزل وسطها
من الله نور يستضاء ويوقد

مدینہ منورہ میں آقا علیہ السلام کے حجرے مبارک ہیں جن میں اللہ کی طرف سے روشن نور اترتا تھا اور اس سے رشد و ہدایات کی روشنیاں پھوٹتی تھیں ۔

Scanned with CamScanner

(50) معالم لم تطمس على العهد آيها
اتاها البلی فالای منها تجدد
وہ ایسی نشانیاں ہیں کہ زمانہ کا گزرنا ان کو مٹا
نہیں سکا جب ان پر بوسیدگی آتی ہے تو ان نشانیوں
کو نیا کر دیا جاتا ہے۔

(51) عرفت بھا رسم الرسول وعھدہ
وقبرا بہ واراہ فی الترب ملحد
میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ کی نشانیوں
اور علامات کو دیکھا۔ وہیں آپ کی قبرِ انور
ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ قبر میں مٹی نے آپ
کے جسمِ اقدس کو پوشیدہ کر دیا ہے۔

(52) ظللت بھا ابکی الرسول فاسعدت
عیون ومثلاھا من الجفن تسعد
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر کے رونے لگا
میری آنکھوں اور پلکوں نے رونے میں میری مدد کی

(53) تذکر آلاء الرسول وما اری
لھا محصیا نفسی فنفسی تبلد
میری آنکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمتوں کو یاد کر کے
روتی ہیں اور میرا نفس رسول اللہ کے ان احسانات
کو یاد کرتا ہے تو مجھ پر ہوئے میرا دل ان کو یاد کر کے

Scanned with CamScanner

بے چین اور غمگین ہو جاتا ہے۔

(54) مفجعة قد شفها فقد احمد
فظلت لآلاء الرسول تعدد

میرے نفس کو اس غم نے پریشان کر دیا۔ حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی نے اس نفس کو کمزور کر دیا پس وہ نفس اللہ کے رسول کی نعمتوں کو شمار کرنے لگا۔

(55) اطالت وقوفا تذرف العین جهدها
علی طلل القبر الذی فیه احمد

میرا نفس اس روضہ اقدس پر کافی دیر سے ٹھہرا ہوا ہے جس میں حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہیں اور میری آنکھیں مسلسل آنسو بہا رہی ہیں۔

(56) فبورکت یا قبر الرسول و بورکت
بلاد ثوی فیها الرشید المسدد

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور تو یقیناً باعث برکت ہے اور وہ شہر بھی باعث برکت ہے جس میں رشد و ہدایت کے مہتاب جلوہ گر ہیں۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

(57) ولبوّدک لحد منک ضمن طیبا
علیه بناء من صفیح منضد
وہ قبر کی لحد باعثِ برکت ہے کہ جس میں سراپا پاکیزہ کو پوشیدہ کیا گیا ہے اور اس پر صاف شفاف پتھر کی اینٹیں لگا دی گئیں ہیں۔

(58) تهیل علیه الترب ایدٍ واعین
علیه وقد غارت بذالک اسعد
قبرِ انور پر جب ہاتھ اور آنکھیں مٹی ڈال رہے تھے گویا کہ لوگ سعادت مند ستارے کو مٹی میں پوشیدہ کر رہے تھے۔

(59) لقد غیبوا حلما وعلما ورحمة
عشیة علوه الثری لا یوسد
رسول اللہ کے وصال فرمانے کے ساتھ لوگ پیکرِ حلم، مجسمہِ علم اور سراپا رحمت سے محروم ہو گئے اور ان کی زندگی غم اور حزن کا نشان بن کے رہ گئی

(60) وراحوا بحزن لیس فیهم نبیهم
وقد وهنت منهم ظهور واعضد
جب ان کے اندر ان کے نبی کریم نہ رہے۔ تو وہ سراپا غم بن گئے اس غم کی وجہ سے ان کی کمر ٹیڑھی اور اوسان خطا ہو گئے۔

Scanned with CamScanner

(61) يبكون من تبكى السموت ليومه
ومن قد بكته الارض فالناس اكمد

لوگ اس عظیم ہستی پر رو رہے ہیں جن کے وصال کے دن ان پر آسمان روئے یقیناً زمین ان پر روئی اور تمام لوگ غمگین ہو گئے

(62) وهل عدلت يوما رزية هالك
رزية يوم مات فيه محمد؟

کیا کسی دن میں ہلاک ہونے والے شخص کا غم اس دن کے برابر ہو سکتا ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

(63) تقطع فيه منزل الوحی عنهم
وقد كان ذا نور يغور وينجد

اس دن سے ان لوگوں میں وحی کا اترنا منقطع ہو گیا اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایسے نور والے سے محروم ہو گئے جن کا نور زمین کے ہر حصہ پر پہنچے گا۔

(64) يدل على الرحمن من يقتدى به
وينقذ من هول الخزايا ويرشد

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے آپ اللہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتے ہیں اور رسوا کرنے والی

مصیبتوں سے نجات دلاتے ہیں اور ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔

(65) امام لهم یهدیهم الحق جاهدا
معلم صدق ان یطیعوه یسعدوا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے امام ہیں جو کوشش کر کے انھیں سیدھا راستہ دکھاتے ہیں اور اگر لوگ ان کی پیروی کریں تو یقیناً خوش نصیب بن جائیں گے

(66) عفو عن الزلات یقبل عذرهم
وان یحسنوا فالله بالخیر اجود

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کی لغزشوں سے درگزر کرنے والے ہیں ان کے عذر کو قبول کرنے والے ہیں اگر وہ اچھے کام کریں گے تو اللہ انھیں بہترین جزا عطا کرے گا

(67) فبینا هم فی نعمة الله بینهم
دلیل به نهج الطریقة یقصد

پس لوگوں کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی نعمت و نشانی ہیں جن کے ذریعے سیدھے راستہ کو حاصل کرنے کا قصد کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

(68) عزيز عليه ان يحيدوا عن الهدى
حريص على ان يستقيموا و يهتدوا
لوگوں کا ہدایت سے ہٹنا آپ پر گراں گزرتا ہے اور آپ اس بات کی حرص رکھتے تھے کہ لوگ سیدھی راہ کو اختیار کریں۔

(69) عطوف عليهم لا يثنى جناحه
الى كنف يحنوا عليهم و يمهد
مؤمنین پر آپ مہربان ہیں ہر ایک پر اپنی رحمت کے بازوؤں کو پھیلائے ہوئے ہیں آپ ان پر نرمی کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بھلائی کا معاملہ اختیار کرتے ہیں۔

(70) فبينا هم فى ذالك النور اذ غدا
الى نورهم سهم من الموت مقصد
پس لوگوں کے درمیان اللہ کے نور (حضور) جلوہ گر تھے کہ اچانک موت کے تیر نے ان کے سکون کو ان سے جدا کر دیا

(71) فاصبح محمودا الى الله راجعا
يبكيه جفن المرسلات و يحمد
پس آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف قابلِ ستائش حالت میں واپس تشریف لے گئے جبکہ آپ کے وصال

Scanned with CamScanner
CamScanner

کی وجہ سے انسان تو انسان، فرشتے بھی گریہ
زاری کر رہے تھے اور آپ کی تعریف کرتے نہیں
تھک رہے تھے۔

(72) فبکی رسول اللہ یا عین عبرۃ
ولا اعرفنک الدھر دمعک یجمد
اے آنسو بہانے والی آنکھ تو اللہ کے نبی پر
خوب رو اور میں ہمیشہ تیرے آنسو کے بارے یہ
نہ پہچانوں کہ وہ خشک ہو گئے ہیں

(73) وما لک لا تبکین ذا النعمۃ التی
علی الناس منھا سابغ یتغمد؟
تجھے کیا ہوا کہ تو نعمتیں عطا کرنے والے پیارے حبیب
پر نہیں روتی کہ جن کی نعمتیں تمام لوگوں پر
چھائی ہوئی ہیں

(74) وما فقد الماضون مثل محمد
ولا مثلہ حتی القیامۃ یفقد
گزرے ہوئے لوگوں نے ایسا کوئی دنیا سے جانے والا نہیں
پایا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل ہو بلکہ قیامت تک
کوئی بھی ان کی مثل نہیں ہو سکتا جو فوت ہو
جائے

(75) اعف و اوفی ذمۃ بعد ذمۃ
واقرب منہ نائلا لا ینکد

حضور ﷺ عفیف ترین ہستی ہیں ان جیسا باوفا کوئی نہیں ہو سکتا جو نعمتیں عطا بھی کرے اور احسان بھی نہ جتلائے ذمہ داری کے بعد ذمہ داری پوری کرنے والے ہیں۔

(76) وابذل منہ للطریف وتالد
اذا ضن معطاء بما کان یتلد

جب بڑے بڑے سخاوت کرنے والے بخل کرنے پر مجبور ہو جائیں تو اللہ کے رسول سب سے زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔

(77) واکرم حیا فی البیوت اذا انتمی
واکرم جدا ابطحیا یسود

آپ کا گھرانہ تمام لوگوں کے گھروں سے سب سے زیادہ عزت والا ہے اور آپ کے معزز دادا ابطحی لوگوں کے سردار ہیں۔

(78) رباہ ولیدا فاستتم تمامہ
علی اکرم الخیرات رب ممجد

حضور ﷺ کی بچپن ہی سے عظمت والے رب نے تربیت کی پس انہیں کامل بشریت کے سانچے

میں ڈھال دیا۔

(79) تناهت وصاة المسلمین بکفه
فلا العلم محبوس ولا الرأی یفند

آقا علیہ السلام کی طرف سے مسلمانوں کو جو علم حاصل ہوا ہے نہ ہی اس میں کج روی ہے اور نہ جھوٹ کی آمیزش ہے۔

(80) اقول ولا یلغی لقولی عائب
من الناس الا عازب العقل مبعد

میں آقا علیہ السلام کی شان میں جو کچھ کہتا ہوں لوگوں میں سے میری بات کی مخالفت وہی کر سکتا ہے جو بے وقوف اور نادان ہو۔

(81) ولیس هوائی نازعا عن ثنائه
لعلی به فی جنة الخلد اخلد

میں آقا علیہ السلام کی تعریف کے بارے میں اپنے کلام کو روکنے والا نہیں ہوں اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہمیشہ رہنے کا موقع دے۔

(82) مع المصطفی ارجو بذاک جواره
وفی نیل ذاک الیوم اسعی واجهد

Scanned with CamScanner

اس نعت لکھنے کی وجہ سے میں تصور کی معیت میں
آپ کے بدروس کی امید دیکھتا ہوں اُس دن اِس
چیز کے پانے میں میں کوشش کر رہا ہوں۔

(83) معالم لم تطمس علی العهد ابها
اتاها البلی فالای منها تجدد
زمانہ کا گزرنا آقا علیہ السلام کی نشانیوں کو نہیں مٹا
سکا جب اس پر بوسیدگی آتی ہے تو اس کو
نیا کر لیا جاتا ہے۔

(84) عرفت بها رسم الرسول وعهده
وقبرا بہ واراہ فی الترب ملحد
میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
نشانیوں اور علامات کو دیکھا وہیں آپ کی قبر
انور ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ قبر میں مٹی نے
آپ کے جسم اقدس کو پوشیدہ کر لیا ہے۔

(85) تقنعت فی حبی لهم فتعصبوا علی
وهم سادات من قد تلثموا
میں نے ان سے محبت کرنے میں بتکلف قناعت سے کام
لیا۔ اور انھوں نے مجھ سے مقابلہ کیا حالانکہ وہ ان لوگوں
کے سردار ہیں جنھوں نے نقاب کیا۔

Scanned with CamScanner

(86) لهم حسب عال ببطحاء مكة
لان رسول الله فی الاصل منهم

وادی مکہ میں ان کے لیے شریف الاصل خاندان ہیں
اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصل میں انھی میں سے ہیں

(87) ومن غدا قسمہ التشبیب فی غزل
حسن التخلص بالمختار من قسمی

اور وہ شخص کہ جس کا حصہ غزل میں تشبیب ہوا
جبکہ میرے حصہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خالص اچھے
اوصاف بیان کرنا ہوا۔

(88) محمد ابن الذبیحین الامین ابو
البتول خیر نبی فی اطرادہم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دو ذبیحوں کے بیٹے ہیں۔
امین ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے والد ہیں
تمام انبیاء سے افضل ہیں جن کا فیض جاری ہے۔

(89) عین الکمال کمال العین رؤیتہ
یا عکس طرف من الکفار عنہ عمی

کمال کی آنکھ: آنکھ کا کمال اس کا دیکھنا ہے اس
کے برعکس جو کفار کی آنکھ دیکھنے والی ہے میری
آنکھ اس کو نہیں دیکھتی۔

Scanned with CamScanner

(۹۰) ابدی البدیع لہ الوصف البدیع وفی
نظم البدیع حلا تردیدہ بفمی

اللہ تعالیٰ نے حضور کیلیے عجیب و غریب اوصاف کو ظاہر فرمایا اور ان اوصاف کو نظم میں پرونا، اور بار بار لوٹانے میں میرے منہ سے مٹھاس محسوس ہوتی ہے۔

(۹۱) کررت مدحی حلا فی الزائد الکرم
ابن الزائد الکرم ابن الزائد الکرم

میں نے اپنی مدح کا تکرار کیا اس لیے کہ اس میں چاشنی ہے زیادہ کرم کرنے والوں کے ذکر میں تو زیادہ کرم کرنے والوں کے بیٹے ہیں اور وہ بھی زیادہ کرم کرنے والوں کے بیٹے ہیں۔

(۹۲) وفی نار المجوس لنا دلیل
لا نفسھم بھا ولھا انطفاء

مجوسیوں کی آگ میں ہمارے لیے دلیل ہے اور خود ان کیلیے دلیل ہے اس لیے کہ آگ نے بجھنا ہی ہوتا ہے

(۹۳) فقل للملحدین تنقلوھا
جحیماً اننا منکم براء

پس اے مخاطب! تو بے دینوں سے کہہ دے کہ تم سب کے سب جہنم کی طرف منتقل ہو جاؤ بے شک

ہم تم سے بری الذمہ ہیں ۔

(94) وان ابی ووالدہ وعرضی
لعرض محمد منکم وقاء

بے شک میرا باپ، دادا اور میری عزت
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس پر قربان ہیں ۔

(95) وان الشمس منہ سنا ولولا
سناہ لما الم بہا سناء

یہاں سے سورج کہ جس کا نور اللہ کے نبی کے نور کی
وجہ سے ہے اگر حضور کا نور نہ ہوتا تو سورج پر
نور کہاں اترتا ۔

Scanned with CamScanner
CamScanner